ISSN: 2663-4392

PAKISTAN SOCIETY OF RELIGIONS

ششماہی

الملل

تحقیقی مجلّہ برائے ادیان وافکار

جلد ۱ شمارہ ۱ (جون ۲۰۱۹ء)

پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز، اسلام آباد

پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز، اسلام آباد کا مختصر تعارف

پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز، اسلام آباد، بنیادی طور پر اساتذہ کا ایک علمی و تحقیقی فورم ہے جو تقابل ادیان وافکار کے مطالعہ اور تحقیق کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ یہ فورم مارچ 2017 کو متعلقہ شعبہ کے مایہ ناز سکالرز کی زیرِ نگرانی اور مشاورت سے شروع کیا گیا تھا۔ یہ فورم تقابل ادیان وافکار اور اس سے متعلقہ شعبوں جیسا کہ مطالعہ ومکالمہ بین المذاہب، علم الکلام، تقابلی تصوف، استشراق، جدید مغربی افکار، الٰہیات، عمرانیات اور مذاہب کا فلسفہ، نفسیات واخلاقیات، سیاسیات، اور سماجیات میں معیاری تعلیم وتحقیق کو ترقی دینے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ مزید برآں اس فورم کا ایک بڑا مقصد اقلیتوں کے حقوق وفرائض سے آگاہی پیدا کرنا بھی ہے تاکہ عوام میں دوسرے مذاہب کے بارے میں رواداری اور احترام کا شعور بیدار ہو۔ یہ عمل نہ صرف پُر امن معاشرہ تخلیق کرے گا بلکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کو بھی یقینی بنائے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ملکی اور غیر ملکی تعلیمی اداروں سے نامور سکالرز اس فورم میں شریک ہو رہے ہیں۔ اس فورم کی زیرِ نگرانی تحقیق کے معیار اور مقدار کو بہتر کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں؛ جیسا کہ پاکستان میں بین المذاہب مطالعہ کا تجزیاتی وتنقیدی نقطہ نظر سے جائزہ لینا۔ اس سلسلے میں اس موضوع پر پاکستان کا مؤقر علمی جریدہ **"الملل: مجلہ برائے ادیان وافکار ISSN-4392-2663"** کے ساتھ جون 2019ء کو شائع کیا جا رہا ہے۔ مزید یہ کہ تقابل ادیان وافکار کے شعبے سے متعلقہ مختلف مقالہ جات، کتابیں اور مونو گرافس شائع کیے جائیں گے جبکہ مختلف سیمینارز، کانفرنسز اور ورکشاپس بھی منعقد کی جائیں گی۔ اس شعبے میں جذبہ اور دلچسپی رکھنے والے اساتذہ سکالرز اور طلباء کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے علمی کام اور افکار کے ساتھ اس عمل میں شریک ہوں اور اس فورم کی نشوونما کے لیے دامے، درمے اور سخنے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ ہم اس فورم کے ذریعے ان کی اشتراک شدہ کاوشوں کے معترف ہوں گے۔ فورم کو ایسے محققین، تبصرہ نگار اور مشیر مطلوب ہیں جو رضاکارانہ طور پر اس عظیم پروجیکٹ میں تحقیقی معیار ومقدار کی ترقی کے لیے اپنے خیالات کی شراکت، فیڈ بیک یا قیمتی آراء کے ذریعے ہماری مدد کر سکیں۔ باہمی مشورہ اور ٹیم ورک پر یقین رکھتے ہوئے ہم ان تمام افراد کو خوش آمدید کہیں گے جو اس علمی مشن میں اپنی آراء اور علمی کاوشوں کے ساتھ ہمارا ساتھ دینا چاہتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے ہمارے ساتھ رابطہ کریں۔ شکریہ۔

برائے رابطہ ومعلومات

Pakistan Society of Religions (PSR), P O Box no. 3323, Islamabad-Pakistan

PH: +92-321-5539954, 3335209900, 341-8480117, 321-4746344, 321-7921303

URL & Email: https://www.al-milal.org/ www.psr.com.pk, psr.com.pk@gmail.com

ششماہی

الملل

مجلہ برائے ادیان وافکار

ISSN: 2663-4392

جلد:۱ شمارہ:۱

جون ۲۰۱۹ء

سرپرست اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد

وائس چانسلر

رفاہ انٹر نیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر بلال احمد قریشی

چیئر مین، شعبہ تقابل ادیان

انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

ایڈیٹر

ڈاکٹر ریاض احمد سعید

شعبہ علوم اسلامیہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد

پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز اسلام آباد، پاکستان

ششماہی

الملل

مجلہ برائے ادیان وافکار

ISSN 2663-4392

جلد:۱ شمارہ:۱

جون ۲۰۱۹ء

تعداد:۲۰۰

قیمت:اندرون ملک=/ ۶۰۰ روپے بیرون ملک=/۵۰ ڈالر

برائے خط وکتابت:

ڈاکٹر ریاض سعید

ایڈیٹر الملل

پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز، اسلام آباد

پی او باکس نمبر 3323، اسلام آباد پاکستان

Ph: *+92-321-5539954/333-5606102*

E-mail: *editoralmilal@gmail.com*

Website: *www.al-milal.org*

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

ناشر: پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز اسلام آباد، پاکستان

سرپرست اعلی مجلہ الملل کی طرف سے خصوصی پیغام

الحمدللہ ! **'مجلہ الملل'** کا پہلا شمارہ زیور طباعت سے آراستہ ہو رہا ہے۔ **" الملل :** مجلہ برائے ادیان وافکار" کا تعارف میرے لیے انتہائی خوش آئند اور قابل مسرت بات ہے۔ مجھے یہ توقع اور یقین ہے کہ یہ تحقیقی مجلہ مطالعہ ادیان اور افکار کے لیے ایک علمی مرکز کے طور پر کام کرے گا جہاں پر موثر انداز میں ادیان وافکار کی تحقیق کے ایک ایسے بیانیہ کی تشکیل ہو سکے گی جس کی افادیت اور علمی معیار کو عالمی سطح تسلیم کیا جائے گا۔ میرا یقین ہے کہ یہ مجلہ ادیان اور افکار کا فہم پیدا کرنے اور اس کے ذریعے معاشرے میں امن، رواداری، باہمی احترام اور تنوع افکار جیسی اسلامی علمی روایات کو فروغ دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔

میں اپنے ادارتی بورڈ کا جو کہ ہنر مند، باصلاحیت ماہرین، اساتذہ اور سکالرز پر مشتمل ہے، کے تعاون اور ان کی انتھک محنت اور کوشش کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اس جریدے کے خیال کو ایک حقیقت بنایا۔ یقیناوہ تمام تجزیہ کار، مبصرین اور معاونین بھی خصوصی ستائش کے حقدار ہیں جنہوں نے اپنے جائزے، تبصرے اور تعاون کے ذریعے اس مجلہ کے مقالہ جات کے علمی معیار کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کی۔ اس مجلہ کا اجرا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اگر لوگ باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں تو بڑے سے بڑا منصوبہ بھی پایہ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ وقت کے ساتھ، یہ جریدہ مذاہب، افکار کے فہم، مطالعہ اور نظریات کے تبادلے کے لئے ایک تسلیم شدہ فورم ثابت ہو گا، ان شاءاللہ۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد
وائس چانسلر
رفاہ انٹر نیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست موضوعات

فہرست اردو، عربی اور انگریزی مضامین	v
الملل کا تحقیقی میدان اور اہمیت	vi
الملل کی ادارتی پالیسی	vii
اشاعت مقالہ کے قواعد وضوابط	viii
مجلس ادارت	xi
قومی مجلس مشاورت	xii
بین الاقوامی مجلس مشاورت	xiii
ٹرانسلٹریشن ٹیبل	xiv
شرکاء مقالہ نگار	xv
اداریہ	xvi

فہرست اردو، عربی انگریزی مضامین

اردو مضامین

1 مسلم معاشروں کو درپیش نظریہ الحاد کا فکری چیلنج اور اسلامی تناظر میں اس کا حل 1-21

وقاص خان

2 فلسفۂ اخلاق کی تشکیل نو اور سیرت طیبہ میں اس کی نظریاتی بنیادیں 22-36

حافظ شارق

3 الہامی کتب میں وارد اخلاقی رذائل کا اسلامی نظریہ حیات کی روشنی میں مطالعہ 37-59

عبدالحمید آرائیں

4 غیر مسلم اقلیتوں کے بنیادی حقوق کا اسلامی فلسفہ: قرآنی تناظر میں تجزیاتی مطالعہ 60-79

محمد مدثر

5 قرآنی قصص مریم علیہا السلام کا ماخذ: استشراقی رجحانات کا تنقیدی جائزہ 80-96

طیب عثمانی

6 سیرتِ طیبہ پر قسیس زکریا بطرس کی تنقیدات کا تجزیاتی مطالعہ 97-115

سعید الحق، سعید الرحمن

7 مسالک کے مشترکات سے استفادہ: پاکستان کے معروضی تناظر میں جائزہ 116-133

ثمینہ ناصر

عربی مضامین

8 الرهبانية المسيحية والتصوف الإسلامي و تاثيرهما على الجوانب المختلفة للحياة الإنسانية (دراسة تحليلية من منظور إسلامي) 134-145

محمد ذوالقرنين

انگریزی مضامین

9 Christian-Muslim Theological Dialogue: A Case of Catholic Universities in Africa 26-43

Caroline Nkoberanyi

10 Western Parameters of Freedom of Expression: A Critical Analysis 1-25

Riaz Ahmad Saeed

الملل کا تحقیقی میدان اور اہمیت

- عصر حاضر میں مذہب کی اہمیت اور انسانی فکر کے ساتھ اس کا تعلق بہت بڑھ گیا ہے۔ بہت سے دینی و سماجی، سیاسی اور روحانی مسائل ایک عام آدمی کی پہنچ سے دور ہیں۔ ایک عام آدمی کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات و اشکالات اور انسانیت کی مشکلوں کا یقینی حل وحی خداوندی میں مضمر ہے۔ اس صورتحال میں پاکستان سوسائٹی آف ریلیجنز، اسلام آباد نے ایک تحقیقی مجلہ شروع کیا جس کا مقصد محققین کو ایسا فورم مہیا کرنا ہے جس میں وہ جدید پیش آمدہ مسائل کا جامع حل پیش کر سکیں۔
- **الملل** میں شائع ہونے والے مقالات کے موضوعات؛ تقابل ادیان و افکار، استشراق، اسلام اور جدید مغربی تہذیب و تمدن، بین المذاہب مکالمہ و بین المذاہب ہم آہنگی اور تعلقات، انسانی حقوق و اقلیتوں کے حقوق، علم الکلام، تقابلی تصوف، تقابلی الہیات، فلسفہ، سائنس اور مذہب، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، اخلاقیات، ثقافت و تمدن، مذہبی نفسیات، سماجیات اور اسی طرح بانیان مذاہب اور ان کے مختلف افکار کے موضوعات پر لکھی جانے والی کتب (تبصرہ و تعارف) وغیرہ سے متعلق ہو سکتے ہیں۔
- **الملل** کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ وہ علماء کے تحقیقاتی دائرہ کار کو دین کے فلسفیانہ، سماجی اور نفسیاتی مسائل کے حل کے لیے پرکھے۔ یہ تحقیقی مجلہ تقابل ادیان و افکار کے ایک نامور مسلمان سکالر علامہ محمد بن عبدالکریم الشہرستانی کی شہرۂ آفاق کتاب '**الملل والنحل**' سے منسوب ہے۔
- مجلہ کا دوسرا بنیادی مقصد عالمی سطح پر دین کی اہمیت کو سمجھنا ہے اس لیے مختلف قسم کے تنقیدی اور تحلیلی مناہج استعمال کرتے ہوئے مذہبی تعلیمات اور ان کے مظاہر کو پرکھا جا سکے۔
- مزید یہ کہ الملل معاشرے کے معاصر مسائل کو سماجی، سیاسی، معاشی فریم ورک میں سائنسی طریقے سے بیان کرنا چاہتا ہے تاکہ انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لئے ان مسائل کا مناسب حل تلاش کیا جا سکے۔
- آخر میں یہ تحقیقی مجلہ مقامی اور بین الاقوامی سکالرز کے درمیان پل کا کردار ادا کرنا چاہتا ہے تاکہ اس وقت انسانیت کو درپیش گھمبیر مسائل کا مذہبی، فکری، سیاسی اور معاشرتی بنیادوں پر پائیدار حل تلاش کیا جا سکے۔

المللٰ کی ادارتی پالیسی

- المللٰ اسلامی علوم و فنون سے وابستہ خالصتاً تحقیقی مجلہ ہے، جو علم و تحقیق کے حوالے سے نمایاں نوعیت کا حامل ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات کے متعلق ادارتی پالیسی حسب ذیل ہے:
- المللٰ ششماہی مجلہ ہے یعنی سال میں دو مرتبہ (جون اور دسمبر میں) شائع ہوتا ہے۔
- المللٰ میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ تین منظور شدہ ماہرین سے کروایا جاتا ہے۔ جس میں ایک تبصرہ نگار ملکی اور دو غیر ملکی ہوتے ہیں۔
- المللٰ کی اشاعت کے سلسلہ میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن(HEC) کے جملہ قواعد وضوابط لاگو ہوں گے۔
- المللٰ میں مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- مجلس ادارت کو ارسال کیے گئے مقالات میں ضروری ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق حاصل ہوگا۔ ادارہ مقالہ نگاروں کو تجزیہ کاروں کی رائے نیز مقالہ میں مطلوب کسی تبدیلی سے متعلق آگاہ کرے گا۔
- ادارہ کا مقالہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں، مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری المللٰ، مجلس ادارت یا پاکستان سوسائٹی آف ریلیجن، اسلام آباد پر نہیں، بلکہ مقالہ نگار پر ہوگی۔
- موصول ہونے والے مقالات (شائع ہونے یا نہ ہونے) کسی صورت میں واپس نہیں کیے جائیں گے۔
- المللٰ کے دو نسخے متعلقہ مقالہ نگار کو فراہم کیے جائیں گے۔
- المللٰ میں چھپنے والے تمام مقالات محققین کی اپنی رائے اور زاویہ نگاہ پر مشتمل ہیں۔ ادراہ اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ البتہ ادارہ اخلاقی اور قانونی حدود کے اندر رہتے ہوئے آزادی اظہار رائے کا حامی ہے۔
- تمام شائع شدہ مقالہ جات ادرارے کی ملکیت ہیں البتہ اجازت لیکر محققین استعمال کر سکتے ہیں۔
- Plagiarism کے حوالے سے ادراہ (19%) HEC کی پالیسی پر سختی سے کاربند ہے۔

اشاعت مقالہ کے قواعد وضوابط

عمومی قواعد

- مقالہ کسی اور جگہ شائع شدہ نہ ہو اور نہ ہی کسی اور جگہ اشاعت کے لئے دیا گیا ہو۔
- مقالہ تحقیق کے اصولوں کے عین مطابق اور مقالہ بنیادی مصادر کے حوالوں سے مزین ہونا چاہئے۔
- املاء وانشاء اور زبان دانی کے بنیادی رموز اور واعد کا التزام ضروری ہے۔
- مقالہ کی تین مطبوعہ کاپیاں (Hard copies) اور ایک سافٹ کاپی مطلوب ہو گی۔
- مقالہ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں لکھا جا سکتا ہے۔
- تحقیقی مقالہ جرنل کے تحقیقی میدان کے اندر ہونا چاہیئے۔
- مزید معلومات کے لیے مجلہ کی ویب سائٹ سے نمونہ پیپر ڈاون لوڈ کریں۔

ترتیب وتدوین کے قواعد

1- مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز اور طوالت ۲۰ صفحات سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

2- کمپوزنگ کے سلسلے میں درج ذیل فانٹس کا خیال رکھا جائے:

(i) اردو کیلیے (Jameel Nuri Nastaliq,14) اور عربی کے لیے (Traditional Arabic,16) اور انگریزی زبان کے لیے (Times New Roman,12) فانٹ استعمال کریں

(ii) مقالے کے متن کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: 14، انگلش: 12)

(iii) فصل یا مبحث کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: 16، انگلش: 14)

(iv) جبکہ ذیلی فصول کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: 14 بولڈ، انگلش: 12 بولڈ)

(v) حواشی کیلیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: 12، انگلش: 10)

(vi) مزید معلومات کے لیے مجلہ کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

3- تحقیقی مقالہ درج ذیل امور پر مشتمل ہونا چاہیے:

(i) **ملخص (Abstract)**

مقالہ کے ملخص کے لیے انگریزی زبان میں بالاختصار مضمون کا خلاصہ تحریر کیجیے جو کم از کم (200-350) الفاظ پر مشتمل ہو، نیز مقالے سے متعلق موضوع کی مناسبت سے پانچ کلیدی الفاظ (keywords) شامل کیجیے۔ اس کے علاوہ ملخص

مقالہ کے تعارف،اہمیت، تحقیقی سوال، نتائج، سفارشات اور اسلوب تحقیق پر مشتمل ہونا چاہیے۔

(ii) **تعارف(Introduction)**

تحقیق کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مقالے کا تعارف مختصراً پیش کیا جائے۔

(iii) **دراسہ سابقہ(Literature Review)**

تحقیقی مقالہ میں دراسہ سابقہ کا انتظام ہونا چاہیے۔

(iv) **بحث(Discussion)**

مقالہ کے اس حصے میں مقالہ نگار اپنی تحقیق سے متعلقہ مواد تفصیلاً پیش کرے گا، جو کہ متوازن طور پر مباحث اور ذیلی مباحث میں تقسیم ہونا چاہیے۔

(v) **نتائج(Conclusion)**

مقالہ کے اختتام میں بحث کے نتائج منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کریں۔

(vi) **سفارشات(Recommendations)**

مقالہ کے اختتام میں بحث سے اخذ شدہ سفاشات منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کریں۔

(vii) **حوالہ جات(References)**

مجلہ **الملل** ہر صورت میں (Chicago Manual of Style -16th edition)استعمال کرتا ہے۔

الملل کے درج ذیل اسلوب کے مطابق حوالہ جات لکھے جائیں۔

4- حوالہ جات دینے کے لیے درج ذیل ہدایات ملحوظ رکھی جائیں:

(i) تمام حوالہ جات فٹ نوٹ(Foot Note) کی صورت میں لکھے جائیں۔

(ii) مقالہ کے حواشی اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل سٹائل(Chicago Manual of Style 16th Edition) کو صرف بروئے کار لایا جائے گا۔

(iii) کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا معروف نام، نام، کتاب کا نام، (اگر محقق ہو تو محقق کا نام)، ناشر اور مقام اشاعت، طبع نمبر، سن اشاعت، اور اس کے بعد **/** کے دائیں طرف جلد اور بائیں طرف صفحہ نمبر درج کریں۔

شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن ابو بکر ابن قیم الجوزیۃ، **احکام اہل الذمۃ**(بیروت: دار الکتب العلمیۃ،1995ء)،17۔

(iv) ایک ہی حوالہ متعدد جگہوں پر دینا مقصود ہو تو اختصار کے ساتھ اسلوب تحقیق میں معروف رموز واشارات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً، عروج، **قرآن کا فلسفہ اخلاق**،28۔

(v) مقالہ میں موجود تمام قرآنی آیات واحادیث عربی رسم الخط میں بااعراب ہونی چاہییں۔ آیات کا حوالہ دینے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ القرآن،2:114

(vi) احادیث کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:

محمد بن اسماعیل البخاری، **الجامع الصحیح**، كِتَابُ الإِيمَانِ، بَابُ عَلاَمَةِ المُنَافِقِ (ریاض: دارالسلام،1428ھ)، حدیث:34، 1:14۔

(vii) تحقیقی مقالہ جات کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:

سید جلال الدین عمری، "انکارِ خدا کے نتائج"، **تحقیقاتِ اسلامی**، علی گڑھ،3:2(1984ء)،5۔

(viii) مترجم کتاب کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:

رابرٹ بریفالٹ، **تشکیل انسانیت**، مترجم: عبد المجید سالک (لاہور: مجلس ترقی ادب، لاہور،1994ء)،352

(ix) ویب سائٹ کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

محمد فیصل شہزاد، انٹرنیٹ کے ذریعے اسلامی دنیا میں الحاد کی یلغار:
http://forum.mohaddis.com/threads/, accessed on June 12, 2019.

(x) برقی کتاب کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

Ail Marzûī, “Islamic and Western Values”, *Foreign Affairs* 76, no. 5 (1997): 118-132, https://www.foreignaffairs.com/articles/1997-09-01

(xi) رپورٹ کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

United Nation’s General *Assembly Report on Freedom of Assembly and Association,* (Washington: Human Rights Council, 2012), 5; www.ohchr.org/Documents/HRBodies/A-HRC-20-27

(xii) غیر مطبوعہ مقالہ جات کا حوالہ دینے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

ریاض احمد سعید، **آزادی اظہار کا اسلامی اور مغربی تصور: تقابلی مطالعہ** (مقالہ ماجستیر، جامعہ پنجاب، 2017)، 118۔

(xiii) انٹرویو کا حوالہ دینے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

John Smith, Interview by author, Tape recording. New York City, March 5, 2019

مقالہ میں مذکور تمام غیر معروف شخصیات واماکن اور اصطلاحات کا مختصر تعارف کروائیں اور اس ضمن میں متعلقہ کتب کا حوالہ دیں۔

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد

وائس چانسلر

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

چیف ایڈیٹر

بلال احمد قریشی، پی ایچ۔ڈی

چیئرمین، شعبہ تقابل ادیان

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

ایڈیٹر

ریاض احمد سعید، پی ایچ۔ڈی

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد

اسسٹنٹ ایڈیٹر

حافظ اجمل فاروق

ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

اسسٹنٹ ایڈیٹر

منزہ بتول

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

اسسٹنٹ ایڈیٹر

آسیہ رشید

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، لاہور کیمپس

اسسٹنٹ ایڈیٹر

محمد قاسم حفیظ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

ٹیکنکل ایڈیٹر

زوہیب احمد

جامعہ لاہور، پنجاب

لینگویج ایڈیٹر

سید فصیح الدین

نیو برنسوک اسلامک سینٹر، نیو جرسی، امریکہ

قومی مجلس مشاورت

- **پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز**

چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد

- **پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق**

ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

- **پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی**

ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، جامعہ پنجاب، لاہور

- **پروفیسر ڈاکٹر شہناز غازی**

ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، جامعہ کراچی

- **پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت**

صدر شعبہ اسلامی تہذیب و تمدن، جامعہ یو۔ایم۔ٹی، لاہور

- **پروفیسر ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی**

ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینٹیز، جامعہ بلوچستان، کوئٹہ

- **پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی**

ڈین فیکلٹی آف عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

- **پروفیسر ڈاکٹر عبد القدوس صہیب**

ڈائریکٹر اسلامک ریسرچ سینٹر، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

- **پروفیسر ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری**

صدر شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو ئجز، اسلام آباد

- **ڈاکٹر محمد اکرم**

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ تقابل ادیان، انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بین الاقوامی مجلس مشاورت

- **پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ الاحسن**

شعبہ سیاسیات و بین الاقوامی تعلقات، سیہسر یونیورسٹی، استنبول، ترکی

- **پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق قاضی**

میلبورن یونیورسٹی، آسٹریلیا

- **پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ شرقاوی**

معہد الاستشراق، طیبہ یونیورسٹی، مدینہ سعودیہ عریب

- **پروفیسر ڈاکٹر عطاء اللہ صدیقی**

ڈائریکٹر، مارک فیلڈ انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، برطانیہ

- **پروفیسر ڈاکٹر کرسٹوف بلٹمین**

شعبہ فلسفہ، ایرفٹ یونیورسٹی، جرمنی

- **پروفیسر ڈاکٹر عیسیٰ محمد میشانو**

عثمانیہ یونیورسٹی، سوکوٹو، افریقہ

- **پروفیسر ڈاکٹر مارسیہ ہرمینسن**

لیولہ یونیورسٹی، شکاگو، امریکہ

- **پروفیسر ڈاکٹر سید سلیمان ندوی**

ویسٹ ویلے یونیورسٹی، جنوبی افریقہ

- **ڈاکٹر محمد مدثر علی**

حمد بن خلیفہ یونیورسٹی، دوہا، قطر

- **پروفیسر ڈاکٹر قمر اونیہ**

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، ملائیشیا

Transliteration Table

Urdu				Arabic				Urdu Digraphs	
ا	a	ص	ṣ	ا	a	ف	F	بھ	b̲h̲
ب	b	ض	ż	ب	b	ق	Q	پھ	p̲h̲
پ	p	ط	ṭ	ت	t	ك	K	تھ	t̲h̲
ت	t	ظ	ẓ	ث	th	ل	L	ٹھ	t̲h̲
ٹ	t̲	ع	‘	ج	J	م	M	جھ	j̲h̲
ث	th	غ	gh	ح	ḥ	ن	N	چھ	c̲h̲
ج	J	ف	f	خ	kh	و	W	دھ	d̲h̲
چ	ch	ق	q	د	d	هـ	H	ڈھ	d̲h̲
ح	ḥ	ک	k	ذ	dh	ء	’	ڑھ	r̲h̲
خ	kh	گ	g	ر	r	ي	Y	کھ	k̲h̲
د	d	ل	l	ز	z			گھ	g̲h̲
ڈ	d̲	م	m	س	s				
ذ	dh	ن	n	ش	sh				
ر	r	ں	n̲	ص	ṣ				
ڑ	r̲	و	v	ض	ḍ				
ز	z	ہ	h	ط	ṭ				
ژ	z̲	ء	’	ظ	ẓ				
س	s	ي	y	ع	‘				
ش	sh	ے	y	غ	gh				

Short Vowels (AR-UR)		**Long Vowels (AR-UR)**		**Diphthongs**			
				Arabic		**Urdu**	
ـَـ	a	ـَـ ى / ىٰ	á	ـَـ وْ	Aw	ـَـو	au
ـِـ	i	ـَـ ا / آ	ā	ـَـ يْ	Ay	ـَـی/ـَـے	ai
ـُـ	u	ـِـ ى	ī	ـَـ يّ	Ayy		
		ـُـ و	ū	ـِـ يّ	Iyy		
		ـَـوْ	ō (ur)	ـُـ وّ	Uww		
		ـَـےْ	ē (ur)				

- Letter (ء) is not transliterated when at the beginning.
- Article (ال) is transliterated as (al-), and as (’l) in construct form, whether followed by a moon or a sun letter.
- (ـة) is transliterated as (ah) in pause form and as (at) in construct form.
- (و) as an Urdu conjunction is transliterated as (o).

شرکاء مقالہ نگار

- **حافظ وقاص خان**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد
- **حافظ محمد شارق**، لیکچرار، شعبہ مطالعہ مذاہب عالم، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی
- **محمد مدثر**، پی ایچ ڈی سکالر، گورنمنٹ ڈگری کالج، ڈنگہ، گجرات
- **ڈاکٹر عبدالحمید آرائیں**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج، حیدر آباد، سندھ
- **ڈاکٹر محمد طیب عثمانی**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ مرے کالج، سیالکوٹ
- **سعید الحق جدون**، پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان، مردان، خیبر پختونخواہ
- **ڈاکٹر سعید الرحمان**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، جامعہ عبدالولی خان، مردان، خیبر پختونخواہ
- **محمد ذوالقرنین**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ نمل، اسلام آباد
- **ڈاکٹر کیرولین نکوبیرانی**، لیکچرار، شعبہ فلسفہ، ایسٹ افریقہ کیتھولک یونیورسٹی، تنزانیہ، نیروبی
- **ڈاکٹر ریاض احمد سعید**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ نمل، اسلام آباد

اداریہ

حالیہ برسوں میں ادیان اور افکار میں متنوع مسائل اور فکری انتشار کا اضافہ ہوا ہے جس کی بدولت مطالعہ ادیان اور افکار کی اہمیت بڑھ گئی ہے در حقیقت ان ابھرتے ہوئے دینی اور فکری مسائل کا حل معیاری تحقیق اور وحی الہی کی توفیق میں مضمر ہے- پاکستان مجلس برائے ادیان نے اسی تناظر میں ایک تحقیقی جریدہ **'الملل: مجلہ برائے ادیان وافکار'** کا اجرا کیا ہے- مجلہ کے قیام کا بنیادی مقصد ادیان اور افکار سے متعلق کثیر الجہت انداز تحقیق کو فروغ دینا ہے، تاکہ محققین متنوع اسالیب اور جامع منہاج تحقیق کے ذریعے الہیات استشراق، تصوف، فلسفہ، معاشرت، سیاسیات اور نفسیات سے متعلق دینی اور فکری مباحث کا جائزہ لیں۔

الملل در حقیقت اس اسلامی علمی روایت کے ساتھ ایک تسلسل کے لیے کوشاں ہے جس کی داغ بیل علامہ محمد بن عبدالکریم الشہرستانی نے ڈالی تھی اور اس تحقیقی مجلہ کا نام بھی امام شہرستانی کی شہرہ آفاق تصنیف "الملل والنحل" سے منسوب ہے۔اسی وجہ سے اس تحقیقی مجلہ کا ایک ہدف تنقیدی اور تجزیاتی انداز سے مطالعہ ادیان کی علمی روایت کو تسلسل اور فروغ دینا ہے-

الحمد للہ مجلہ کا پہلا شمارہ شائع ہو رہا ہے جس میں متنوع مقالہ جات ہیں۔ ہمیں اپنے پہلے شمارے کے لیے 16 مقالہ جات موصول ہوئے جن میں سے قومی اور بین الاقوامی ماہرین کے جائزے اور ان کی مجوزہ ترامیم اور اضافہ کے ساتھ 10 مقالہ جات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جن کی مختصر تفصیل کچھ اس طرح ہے:

۱۔ پہلے مقالے کے مصنف حافظ وقاص خان ہیں جنہوں نے اپنے مقالے میں مسلم معاشروں کو درپیش نظریہ الحاد کے فکری چیلنج اور اسلامی تناظر میں اس کے حل پر مفصل بحث کی ہے۔

۲۔ دوسرے مقالے کے مصنف حافظ محمد شارق ہیں جنہوں نے فلسفہ اخلاق کی تشکیل نو اور سیرت طیبہ میں ان کی نظریاتی بنیادوں کی نشاندہی کی ہے۔

۳۔ تیسرے مقالے کے مصنف ڈاکٹر عبدالحمید ہیں جس میں انہوں نے الہامی کتب میں وارد اخلاقی رذائل کا اسلامی نظریہ حیات کی روشنی میں تجزیہ کیا ہے۔

۴۔ چوتھے مقالے میں غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کو قرآنی تناظر میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ محمد مدثر کی علمی کاوش ہے۔

۵۔ پانچویں مقالے کے مصنف طیب عثمانی ہیں۔ انہوں نے اپنے مقالے میں قصہ مریم علیہا السلام کے ماخذ کے بارے میں استشراقی رجحانات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔

۶۔ چھٹے مقالہ میں قسیس زکریا بطرس کی، سیرتِ طیبہ پر تنقیدات کا علمی و تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ سعید الحق اور ڈاکٹر سعید الرحمان کی مشترکہ کاوش ہے۔

۷۔ ساتویں مقالے میں مسلکی ہم آہنگی کے قیام کے لئے مسالک کے مشترکات سے استفادہ کی تجاویز دی گئی ہیں۔ یہ مقالہ ڈاکٹر ثمینہ ناصر کی تصنیف ہے۔

۸۔ آٹھواں مقالہ عربی میں ہے جس کے مصنف محمد ذوالقرنین ہیں۔ انہوں نے مسیحیت اور تصوف میں رہبانیت کے وہ اثرات جو کہ حیات انسانی پر مرتب ہوئے ہیں، اسلامی تناظر میں اُن کا جائزہ لیا ہے۔

۹۔ نواں مقالہ افریقہ میں کیتھولک یونیورسٹیوں میں مسلم، عیسائی ڈائیلاگ کے حوالے سے ہے ۔اس کے مصنف ڈاکٹر Caroline Nkoberanyi ہیں۔

۱۰۔ دسویں مقالے میں آزادی اظہار کے مغربی پیمانوں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ مقالہ ڈاکٹر ریاض سعید کی علمی تگ ودو ہے۔

آخر میں مجلہ کی مختصر ادارتی تاریخ بیان کرنا ضروری ہے کہ پاکستان مجلس برائے ادیان کے اس علمی اور تحقیقی سفر جس کا آغاز 2107 میں کیا تھا آج بفضل اللہ اس مجلہ کے پہلے شمارے کی اشاعت اس مجلس کے اہداف کی کامیابی کی طرف پہلا قدم ہے۔
یہاں میں ان اراکین اور معاونین کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے پاکستان میں ادیان اور افکار پر پہلے علمی اور تحقیقی مجلہ کے آغاز اور اشاعت میں ہمیں اپنے پر خلوص تعاون سے نوازا۔ ہم ان سب کے شکر گزار ہیں جنہوں نے دامے، درمے اور سخنے اس اہم علمی کام میں ہمارے ساتھ معاونت کی۔ ہم اپنی مجلس مشاورت اور تجزیاتی بورڈ کے اراکین کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت اور عمدہ آراء سے اس مجلہ کی اشاعت اور نکھار میں بھرپور کردار ادا کیا۔۔

ہم ان مقالہ نگاروں کے بھی نہایت مشکور ہیں جنہوں نے 'الملل' کے پہلے شمارہ کے لیے اپنے مقالہ جات ارسال کیے یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجلہ ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ آخر میں ہم ان طلبا اور اساتذہ کے بھی بے حد ممنون ہیں جنہوں نے انتہائی خلوص اور جانفشانی سے اس مجلہ کے لیے کام کیا، اللہ سے دعا ہے کہ وہ انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ درحقیقت ان کے تعاون کے بغیر یہ ممکن ہی نہ تھا۔ جہاں تک علمی معیار کی بات ہے تو وہ ہم اسے اپنے قارئین پر چھوڑتے ہیں اور یہ امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے تبصروں تجزیوں اور ناقدانہ آرا سے اس مجلہ کو نوازتے رہیں گے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہر آنے والا شمارہ پہلے سے بہتر ہوگا۔ ان شاءاللہ

چیف ایڈیٹر

الملل : مجلہ برائے ادیان وافکار